اِلَيۡهِ يُرَدُّ

پارہ 25

Dawrah e Qur'an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

اِلَيۡهِ	يُرَدُّ
اسی کی طرف	لوٹایا جاتا ہے

عِلۡمُ	السَّاعَةِ
علم	قیامت کا

قیامت کا آنا یقینی ہے

وہ کب آئے گی تو اس کا علم بھی صرف اللہ کو ہے

باقی ساری مخلوق اس کے آگے عاجز ہے

اللہ کا علم وسیع ہے

لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَىۡءٌ

اللہ تعالیٰ کو مخلوق پر قیاس نہیں کرنا چاہیے

اللہ تعالیٰ کا تصور علم، طاقت، قدرت اس کی عظمت، حکمت سب کچھ دنیا میں پائی جانے والی ہر چیز سے بہت بالا ہے

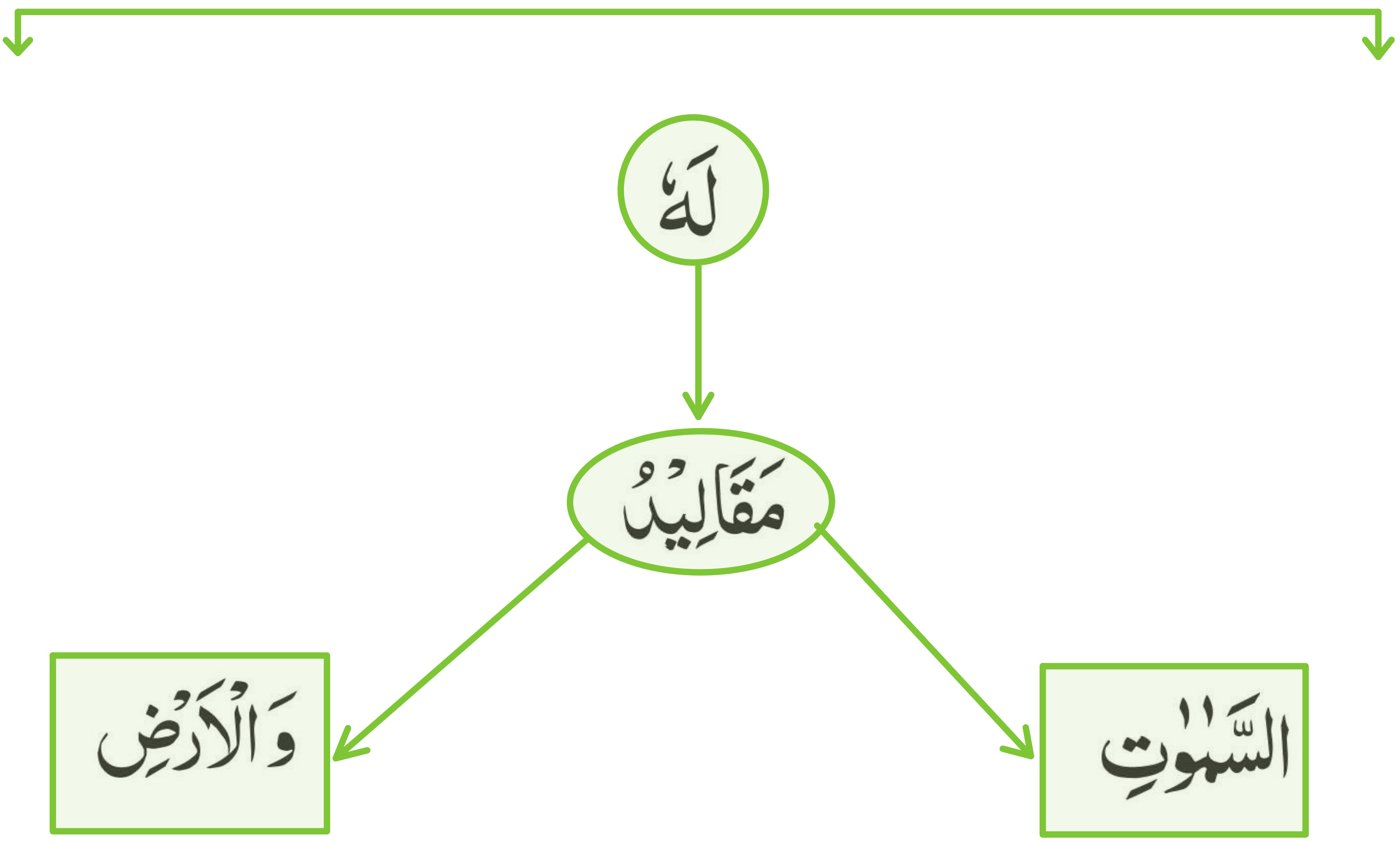
لَهٗ
مَقَالِيْدُ
السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ

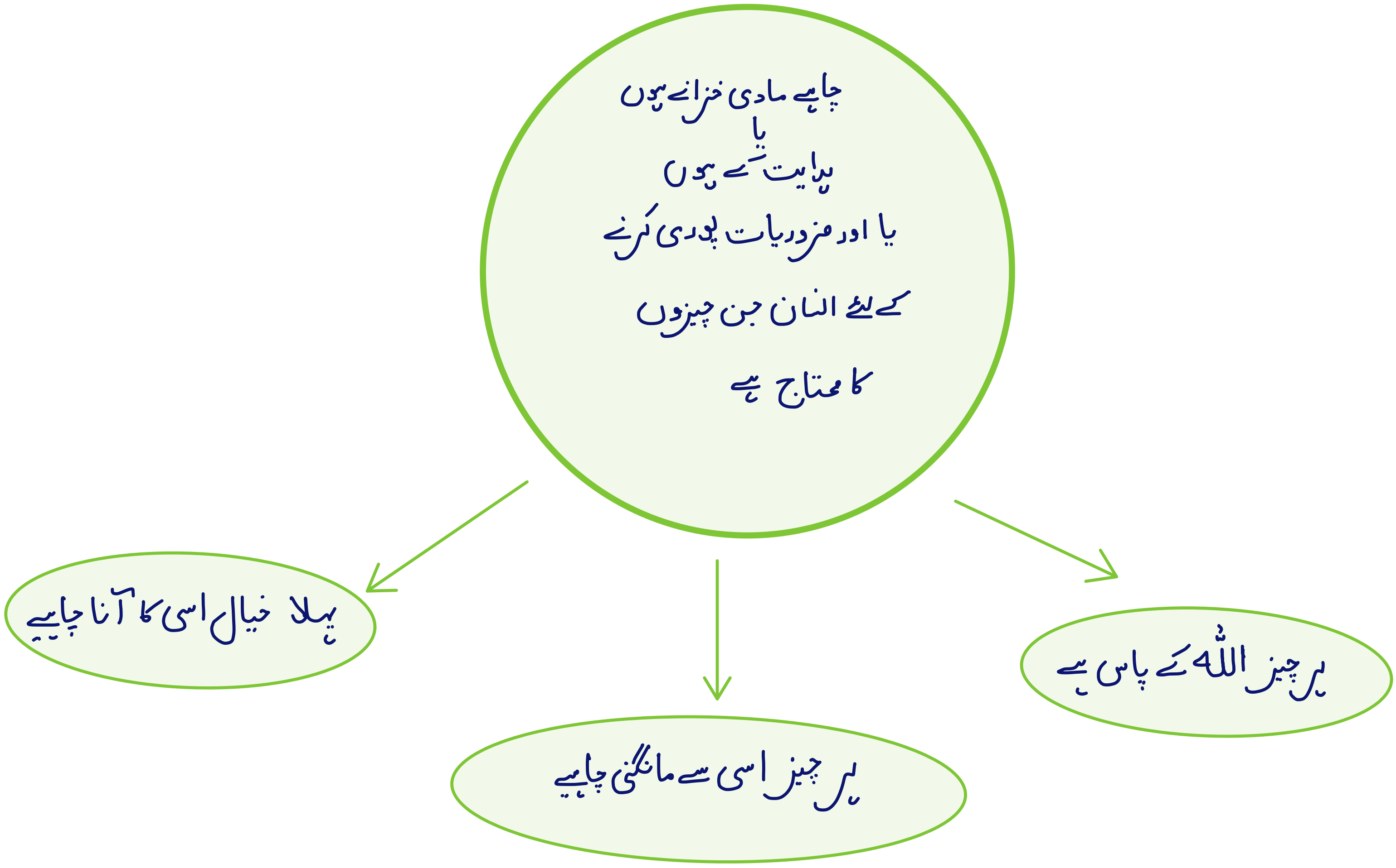
چاہے مادی خزانے ہوں
یا
ہدایت کے ہوں
یا اور ضروریات پوری کرنے
کے لئے انسان جن چیزوں
کا محتاج ہے
ہر چیز اللہ کے پاس ہے
ہر چیز اسی سے مانگنی چاہیے
پہلا خیال اسی کا آنا چاہیے

تَتَفَرَّقُوْا

تفرقہ بازی کی اصل وجہ دنیا ہی ہے

وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ

ایمان لانے کے بعد اس پر قائم رہتے ہوئے ڈٹ جائے

مشکلات سے نہ گھبرائے

استقامت اعلیٰ اخلاق میں سے ہے

آپ نے فرمایا،
"ثابت قدم رہو اور اپنا اخلاق اچھا رکھو"

کتاب

اس کے لئے انسان کی کتاب کا سہارا لینا چاہیے

میزان

قیامت سے پہلے انصاف سے کام لینا چاہیے

قیامت

بدلے کا دن
حساب کا دن

مقصد

تاکہ انسان کے اعمال درست رہیں اور ان کا محاسبہ ہی کیا جائے

اللَّهُمَّ لَا تُخْزِنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اے اللہ! مجھے قیامت کے دن رسوا نہ کرنا

© Alhuda International

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضِيقِ الدُّنْيَا وَضِيقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے

© Alhuda International

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ

اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے

- اللہ وہ ذات ہے جو تھوڑے عمل کو قبول کر کے بہت بڑی جزا دیتا ہے
- وہ جو ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑتا ہے اور مشکلوں کو آسان کرتا ہے
- وہ جو اپنی نافرمانی کرنے والے کو جلد سزا نہیں دیتا
- اُمید رکھنے والے کو نامراد نہیں لوٹاتا

- وہ ذات وہ ہے جو اُمید رکھنے والے کو مایوس نہیں کرتی
- وہ ہستی جو اپنے مانگنے والے کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتی
- وہ جو غلطیوں کو معاف کرنے والا ہے ← اور معاف کرنا پسند فرماتا ہے
- جو اس پر بھی رحم کرتا ہے جو خود اپنے آپ پر رحم نہیں کرتا ← جو اپنا بھلا نہیں سمجھتا

- رزق کی تنگی نہ ذلت کا سبب ہے
- نہ رزق کی فراخی فضیلت کا سبب ہے
- خوف میں صبر کرنا
- نجات میں شکر ادا کرنا

فضیلت کا سبب تقویٰ ہے

> یہی آئین قدرت ہے یہی اسلوب فطرت ہے
>
> جو ہے راہ عمل میں گامزن محبوب فطرت ہے

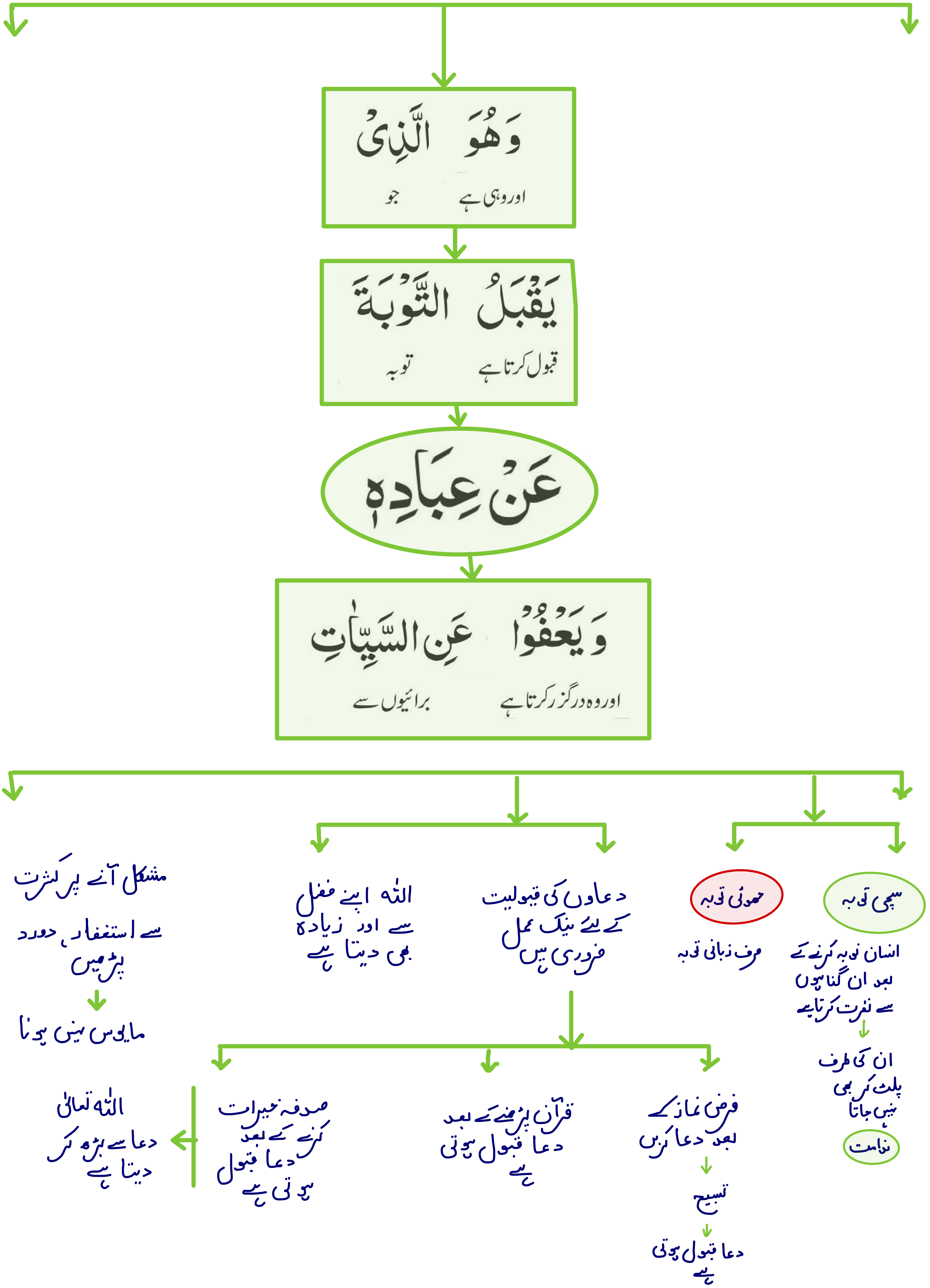

وَهُوَ الَّذِىْ
اور وہی ہے جو
يَقْبَلُ التَّوْبَةَ
قبول کرتا ہے توبہ
عَنْ عِبَادِهٖ
وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ
اور وہ درگزر کرتا ہے برائیوں سے
سچی توبہ
انسان توبہ کرنے کے بعد ان گناہوں سے نفرت کرتا ہے
ان کی طرف پلٹ کر بھی نہیں جاتا
ندامت
جھوٹی توبہ
صرف زبانی توبہ
دعاؤں کی قبولیت کے لیے نیک عمل ضروری ہیں
فرض نماز کے بعد دعا کریں
تسبیح
دعا قبول ہوتی ہے
قرآن پڑھنے کے بعد دعا قبول ہوتی ہے
صدقہ خیرات کرنے کے بعد دعا قبول ہوتی ہے
اللہ تعالیٰ دعا سے بڑھ کر دیتا ہے
اللہ اپنے فضل سے اور زیادہ بھی دیتا ہے
مشکل آنے پر کثرت سے استغفار، درود پڑھیں
مایوس نہیں ہونا

اللہ کا بندوں کی توبہ سے خوش ہونا

انسان کے بار بار گناہوں کے باوجود اللہ معاف کرنے والا ہے

اللہ کا برائیوں سے درگزر کر کے ان کو نیکیوں میں بدل دینا

رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: اللہ تم میں سے کسی کی توبہ پر اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جتنا تم میں سے کوئی (اپنی گمشدہ سواری کو (پا لینے کے وقت خوش ہوتا ہے

صحیح مسلم:7129

وَالَّذِيْنَ

اور وہ جو

يَجْتَنِبُوْنَ

اجتناب کرتے ہیں

كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ

کبیرہ گناہوں سے

وَالْفَوَاحِشَ

اور بے حیائی کے کاموں سے

وَاِذَا مَا

اور جب بھی

غَضِبُوْا

وہ غضب ناک ہوتے ہیں

هُمْ يَغْفِرُوْنَ

وہ وہ معاف کر دیتے ہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے اور تم لوگوں کا اس پر مطلع ہونا پسند نہ کرو

صحیح بخاری:6681

چھوٹے گناہوں کا انسان کو ہلاک کر دینا

ظاہری و باطنی بے حیائیوں سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا أَصْلِحْ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ الإِسْلامِ
وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَاصْرِفْ
عَنَّا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

اے ہمارے رب !ہمارے درمیان اصلاح فرما دے اور ہمیں سلامتی کے راستوں پر چلا دے اور ہمیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نجات دےدے۔اور ہم سے ظاہری و باطنی بے حیائیوں کو پھیر دے

© Alhuda International

وَ اَمۡرُهُمۡ شُوۡرٰى بَيۡنَهُمۡ

آپس میں	مشورہ کرنا ہے	اور کام ان کا

- مشورے کی اہمیت پتہ چلتی ہے
- اہل ایمان کی صفت کہ وہ باہم مشورہ کرتے ہیں
- مشورہ انسان کو بہتری کی طرف لے جاتا ہے
  - ↓ احساس ذمہ داری پیدا کرتا ہے
- جب کسی قوم نے مشورے کا طریقہ اختیار کیا تو جو کچھ ان کے پاس موجود ہے اس میں سے سب سے بہتر چیز کی طرف انکی رہنمائی کی گئی

مَن اسْتَبَدَّ بِرأيِهِ هَلَكَ وَمَن شاوَرَ الرِّجالَ شَارَكَهُم في عُقولِهِم

وَمَنْ يَّعْشُ

اور جو — اندھا بن جائے

عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

ذکر سے — رحمٰن کے

نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا

ہم مقرر کر دیتے ہیں — اس کے لیے — ایک شیطان

فَهُوَ

تو وہ

لَهٗ قَرِيْنٌ

اس کا — ساتھی ہو جاتا ہے

جو شخص اللہ کی عبودیت
اس کی اطاعت، اس کی
محبت اس کی خدمت
سے روگردانی کرتا ہے
تو وہ مخلوق کی عبودیت
اور خدمت پر لگ جاتا ہے

حٰمٓ

حٰمٓ

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ

قسم ہے واضح کتاب کی

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

بے شک ہم نازل کیا ہم نے اسے ایک رات میں برکت والی

فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ

اس میں فیصلہ کیا جاتا ہے ہر کام محکم کا

لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

فیصلوں کی رات

ہزار مہینوں سے افضل رات

جو اس رات سے محروم رہا وہ ہر خیر سے محروم رہ گیا

قرآن لوح محفوظ سے آسمانِ دنیا پر نازل کیا گیا

انسان کے سال بھر کے فیصلوں کا لوحِ محفوظ سے نقل کر کے فرشتوں کو دیا جانا ہوتا ہے

اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر دکھا ہے

فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ (4)

انسان کے سال بھر کے فیصلوں کا لوح محفوظ سے نقل کیا جانا

ہر چیز تقدیر سے ہے

تقدیر پر ایمان کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہو سکتا

تقدیر کے معاملے میں شک میں پڑنا جہنم میں لے جانے کا باعث

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اچھی و بری تقدیر پر ایمان نہ لائے

مسند احمد:6703

اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ

ارتکاب کیا برائیوں کا

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اورانہوں نے عمل کیے نیک

نہ زندگی برابر

نہ موت

نہ موت کے بعد

دو الگ راستے ہیں

نیت ارادے اور سوچ کا فرق

انسان ایک ہی وقت میں اچھا اور برا کام نہیں کرتا

یا اچھا کرتا ہے یا برا کرتا ہے

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ

کیا پھر دیکھا آپ نے اسے جس نے بنالیا

اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ

الٰہ اپنا اپنی خواہش نفس کو

خواہشات نفس کی پیروی کی مذمت کی گئی ہے

خواہشِ نفس کو غلام بنالیا

اس کا علم بھی اس کو فائدہ نہیں دیتا

اس کے فیصلے جذبات کے تابع ہوتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے جہاں خواہش کا ذکر کیا اس کی مذمت ہی کی ہے

جب تم دو کاموں کے بارے میں شک میں پڑ جاؤ کہ کونسا بہتر ہے، تو جو کام خواہش سے دور ہو وہ کرو وہی بہتر ہو گا

نفس کے خلاف چلو

تمہاری خواہش تمہاری بیماری ہے تم اس کی مخالفت کروگے تو تمہارا علاج ہو جائے گا

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اللہ کے نام کے ساتھ اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے- بے
شک میرا ربّ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے-

© Alhuda International

پارہ 25 کے اہم نکات

1. توحید سے ابلیس، اس کے لشکروں اور مشرکین کا دل تنگ ہوتا ہے، دل گُھٹتا ہے۔
2. خواہش نفس کی پیروی کرنے والوں کو علم فائدہ نہیں دیتا۔
3. دل کی زندگی علم کے بغیر نہیں ہوتی۔
4. علم حاصل کرنے کی اور ایمان کی لذت جنت کی نعمتوں کے مشابہ ہے یعنی جیسے جنت میں لوگوں کو ایک خاص سکون اور اطمینان اور خوشی حاصل ہو گی اُسی سے ملتی جلتی خوشی حاصل ہوتی ہے جب انسان کے اندر ایمان بڑھتا ہے اور انسان کے اندر علم سے ایک خوشی پیدا ہوتی ہے۔
5. لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ اللہ تعالی کی طرح کوئی بھی نہیں۔
6. معاف کرنا اللہ تعالی کی صفات میں سے ہے۔
7. مشورے کی بہت اہمیت ہے، اہم معاملات میں مشورہ کرنا بہت ضروری ہے۔
8. کافر موت سے ڈرتا ہے لیکن مومن موت کے بعد آنے والے معاملات سے ڈرتا ہے۔
9. غصہ ہر طرح کے شر کو جمع کر لیتا ہے اور معاملہ بہت دور تک چلا جاتا ہے، بعض اوقات بہت چھوٹی سی بات ہوتی ہے اور غصہ میں آکر انسان جو باتیں کرتا ہے اس کے نتیجے میں بہت بڑا شر اس تک پہنچتا ہے۔
10. آسمان وزمین کے خزانوں کی کنجیاں اللہ کے پاس ہیں وہ جس کو چاہتا ہے فراخی بخشتا ہے۔
11. اللہ سبحانہ وتعالی قوی اور عزیز ہونے کے باوجود لطیف بھی ہے۔
12. ایمان کا تقاضہ خوف بھی ہے یا ایمان کے نتیجے میں خشیت بھی پیدا ہوتی ہے۔

پارہ 25 الیہ یرد

قیامت کا علم: اللہ ہی کے پاس ہے جیسے پھل کا شگوفے سے نکلنے اور مادّہ کا بچے کو جنم دینے کا وقت اللہ کے علم میں ہے۔ یہ واقعات روز پیش آ رہے ہیں، قیامت بھی اسی طرح ایک دن پیش آ جائے گی۔

دعا: نعمت کی حالت میں بھی مانگنی چاہیے، نعمت میں رب کو نہ بھولنے والے کی دعا مصیبت میں قبول ہوتی ہے۔ **آفاق وانفس:** قرآن کی حقانیت جلد واضح ہو جائے گی جب یہ خود میں اور ارد گرد نشانیاں دیکھیں گے۔

وحی: نبی ﷺ ہی پر نہیں بلکہ پہلے انبیاء پر بھی نازل ہوتی رہی۔ **اللہ ولی ہے:** خود ساختہ ولی اور دوست کسی کام نہ آئیں گے۔ اصل ولی اللہ ہے کیونکہ زندگی اور موت کے نظام پر مکمل قدرت اس کی ہے۔

آسمان وزمین کی کنجیاں: اللہ کے پاس ہیں اس لیے وہ جانتا ہے کس کو کشادہ اور کس کو تنگ رزق دینا ہے۔ **تفرقہ سے بچنا:** نوحؑ، ابراہیمؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ اور نبی ﷺ کو دین قائم کرنے اور تفرقہ سے بچنے کا حکم دیا گیا۔

ساعتِ قریب: قتل وغارت، فحش کی کثرت، اخلاقی برائیوں جیسی علامات قرب قیامت کی دلیل ہیں۔ **دنیا چاہنے والا:** دنیا پا لیتا ہے مگر اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں، آخرت تو آخرت چاہنے والے کو ملے گی۔

دعا کی قبولیت: ایمان لانے اور عمل صالحہ کرنے والوں کی دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔ **نعمت پر غرور:** عام طرز عمل ہے جس کی وجہ سے دوسروں کو حقیر سمجھا جاتا ہے، اس تکبر سے بچنے اور توبہ کی ضرورت ہے۔

مصیبت: بہت سی مصیبتیں ہمارے برے اعمال کا نتیجہ ہوتی ہیں اگر چہ اللہ بہت سے گناہ معاف بھی کر دیتا ہے۔ **عارضی متاع:** اس دنیا میں جو ملا وہ عارضی ہے، زیادہ بہتر اور دیر پا وہ ہے جو اللہ کے پاس ہے۔

غصے پر معافی: کسی پر غضب ناک ہونے کے باوجود معاف کر دینا اللہ کے غضب سے بچانے والا اور جنت میں لے جانے والا ہے۔ **مشورہ کرنا:** مختلف امور میں صاحب الرائے سے مشورہ کرنا خیر کا سبب ہے۔

برائی کا بدلہ: برائی جتنا لے سکتے ہیں مگر معاف کر دینا اور اصلاح کر لینا اجر کا باعث ہے۔ **ظلم:** حرام ہے، قیامت کے دن اندھیروں کی شکل میں آئے گا، ظلم کرنے والے نبی ﷺ کی شفاعت سے محروم رہیں گے۔

قدرت الٰہی: کسی کو لڑکے، کسی کو لڑکیاں، کسی کو دونوں دیتا ہے، کسی کو بانجھ بنا دیتا ہے کہ سب اس کا اختیار ہے۔ **صراط مستقیم:** اس اللہ کی طرف جانے والی راہ ہے جو ہر چیز کا مالک ہے اور جس کی طرف امور لوٹتے ہیں۔

سواری کی دعا: سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَo وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَo **اللہ کا جزء:** مشرکین نے فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں بنا دیا حالانکہ خود بیٹی کی پیدائش پر چہرے پر سیاہی چھا جاتی ہے۔

رحمت کی تقسیم: ان کے ہاتھ میں نہیں کہ سب خیر یہ لے لیں، اللہ جیسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے خزانے تقسیم کرتا ہے۔ **شیطان کا تسلط:** ذکر سے غفلت، غصہ کرنے، نماز با جماعت کا اہتمام نہ کرنے سے ہوتا ہے۔

دوست دشمن: متقین کے سوا باقی دوست روز قیامت دشمن بن جائیں گے، دوستی کی بنیاد ایمان وتقوی ہونی چاہیے۔ **متکبر:** اللہ کی آیات کو سن کر کفر پر اڑے رہنے والا ہی وہ متکبر ہے جو جھوٹا گناہ گار ہے۔

لیلۃ مبارکۃ: وہ رات جس میں قرآن کا نزول ہوا اور تمام امور کے فیصلے ہوتے ہیں۔ یہی لیلۃ القدر ہے۔ **خواہش نفس:** علم کے باوجود خواہش نفس کی پیروی کرنے والے کے کان ودل پر مہر اور آنکھوں پر پردے ہیں۔

گھٹنوں کے بل: ہر امت اس دن گھٹنوں کے بل اپنے اعمال ناموں کے ساتھ پیش ہوگی، سارا تکبر ختم ہو جائے گا، تکبر ہی کی وجہ سے انسان حق قبول نہیں کرتا، متکبر چیونٹیوں کی شکل میں پیش کیے جائیں گے۔

حمد وکبریائی: فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَo وَلَهُ الْكِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُo

آیئے اللہ کی کبریائی کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے اندر سے تکبر کو ختم کرنے کی کوشش کریں۔۔